بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قرض سے پناہ مانگنا

◆ عروہؒ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہؓ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے اور فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡمَاۡثَمِ وَ الۡمَغۡرَمِ. اے اللہ! بے شک میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

کسی کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ قرض سے اتنی پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آدمی جب مقروض ہوتا ہے تو بات بات پر جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔[صحیح البخاری:2397]

◆ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات سے دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں قرض کے غلبے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔[سنن النسائی:5490]

◆ سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہؓ سے فرمایا: اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے لیے تلاش کر دو جو میری خدمت کرے۔ ابوطلحہؓ اپنی سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے۔ جب بھی رسول اللہ ﷺ کہیں قیام فرماتے تو میں آپ کی خدمت کرتا۔ چنانچہ میں اکثر آپ ﷺ کو (یہ) فرماتے ہوئے سنتا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحَزَنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَضَلَعِ الدَّيۡنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں رنج و غم، عاجزی، سستی، بخل، بزدلی، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔[صحیح البخاری:5425]

قرض سے نجات کی دعائیں

◆ سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ ایک غلام ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں مکاتبت سے عاجز آ گیا ہوں پس میری مدد فرمایے! آپؓ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر صیر نامی پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ اس کو بھی تمہاری طرف سے ادا کر دے گا۔ آپؓ نے فرمایا: تم یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ اكۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ.[سنن الترمذی:3563]

اے اللہ! مجھے اپنے حرام (کردہ) سے اپنے حلال کے ساتھ کفایت فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔

◆ سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے معاذؓ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا سکھاؤں جس کے ذریعہ تم دعا کرو گے تو اگر تم پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا تو اللہ اسے تم سے ادا کر دے گا۔ اے معاذؓ! تم کہو:

اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ رَحۡمَانُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَآءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ، اِرْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! بادشاہت کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ساری بھلائی ہے! بے شک تو ہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ دنیا اور آخرت کا رحمٰن اور ان دونوں کا رحیم! تو جسے چاہتا ہے یہ (دنیا و آخرت) دونوں دیتا ہے اور جن سے چاہتا ہے ان دونوں کو روک دیتا ہے، مجھ پر ایسی رحمت فرما جو مجھے تیرے علاوہ کسی اور کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔ [صحیح الترغیب والترھیب:1821]

◆ سہیلؒ کہتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا تو ابو صالحؒ اسے دائیں کروٹ پر لیٹنے کا حکم دیتے پھر کہتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! آسمانوں کے رب! زمین کے رب! عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کچھ نہ ہوگا۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ ہماری طرف سے قرض ادا کر دے اور ہمیں محتاجی سے بے پروا کر دے۔ [صحیح مسلم:6889]

جس سے قرض لیا اس کو دعا دینا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ. اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے۔

[سنن النسائی:4687]

ادائیگی قرض پر مقروض کو دعا دینا

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ. آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ آپ کو بھی پورا بدلہ دے۔ [صحیح البخاری:2305]

فروری 2017 | ایڈیشن:1

الھدیٰ پبلیکیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

اسلام آباد: 1-4866130-51-92+ 9-4866125-51-92+

کراچی: 2-3584041-21-92+ لاہور: 41-35239040-42-92+

www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

05010108

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION